نوٹ:

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 26 تا 27، 102 تا 104، 123 تا 125، 134 اور آیت 190 تا 194 کا بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ
تُؤْتِیْ	تو عطا فرماتا ہے
تُعِزُّ	تو عزّت عطا فرماتا ہے
تُوْلِجُ	تو داخل کرتا ہے
اَنْ یُّمِدَّ کُمْ	کہ تمھاری مدد فرمائے
خَلْقِ	تخلیق
قِیٰمًا	کھڑے کھڑے
عَلٰی جُنُوْبِهِمْ	لیٹے ہوئے
فَقِنَا	تو ہمیں بچا لے
اَنْصَارٍ	مددگار
ذُنُوْبَنَا	ہمارے گناہ
الْاَبْرَارِ	نیک لوگ
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا

لفظ	معنیٰ
تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے
تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے
تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے
مُسَوِّمِیْنَ	نشان زدہ
لِاُولِی الْاَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے
قُعُوْدًا	بیٹھے بیٹھے
سُبْحٰنَكَ	تو پاک ہے
اَخْزَیْتَهٗ	تو نے اسے رُسوا کر دیا
مُنَادِیًا	پکارنے والا
سَیِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں
لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوا مت کرنا
الْمِیْعَادَ	وعدہ

Web Version of PCTB Textbook

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i) آل عمران کا معنیٰ ہے:

(الف) عمران کے پڑوسی (ب) عمران کا قبیلہ

(ج) عمران کا خاندان (د) عمران کے رشتے دار

ii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

iii) حضرت عمران نانا ہیں:

(الف) حضرت یونس علیہ السّلام کے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے

(ج) حضرت زکریا علیہ السّلام کے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے

iv) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے:

(الف) آیتِ اِحسان (ب) آیتِ مباہلہ (ج) آیتِ سجدہ (د) آیتِ عدل

v) نجران کا وفد مدینہ منوّرہ آیا تھا:

(الف) جاسوسی کرنے (ب) مناظرہ کرنے (ج) جنگ کرنے (د) تجارت کرنے

vi) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

(الف) یرموک اور یمامہ (ب) تبوک اور موتہ (ج) بدر اور اُحد (د) خندق اور حنین

vii) غزوۂ احد میں مشرکینِ مکّہ کے لشکر کی قیادت کی:

(الف) ابوسفیان نے (ب) امیّہ بن خلف نے (ج) ابولہب نے (د) ابوجہل نے

viii) غزوۂ احد میں شہید ہونے والی صحابی ہیں:

(الف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

Web Version of PCTB Textbook

ix غزوۂ احد میں مسلمان شہدا کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستّر (د) اسّی

x سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے:

(الف) اہلِ کتاب کو (ب) اہلِ علم کو (ج) اہلِ یمن کو (د) اہلِ عرب کو

xi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں بہترین امّت قرار دیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہلِ مدین کو (ج) قومِ سبا کو (د) امّت مسلمہ کو

xii اُمّتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے:

(الف) اَفرادی قوت کی (ب) اِتفاق واتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

xiii اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے:

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

xiv "اہلِ کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہلِ اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا اِحساس دلانا" مرکزی موضوع ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

xv مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے:

(الف) بدحالی میں (ب) خوشحالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i آلِ عمران سے کون مراد ہیں؟

ii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟

iii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی فضیلت میں ایک حدیثِ نبوی تحریر کریں۔

iv غزوۂ احد کب اور کہاں پیش آیا؟

v غزوۂ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

vi سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟

viii سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کس امّت کو بہترین امّت قرار دیا گیا ہے؟

ix غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟

x سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔ (ii) غزوۂ احد پر مفصّل نوٹ لکھیں۔

(iii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

تُؤْتِي	تُخْرِجُ	لَا تُخْزِنَا	الْاَبْرَارِ
تُعِزُّ	مُسَوِّمِيْنَ	الْمِيْعَادُ	لَا تُخْلِفُ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں:

(i) تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَ تَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(ii) وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

(iii) بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

(iv) الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

(v) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

دلچسپ معلومات

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشّان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے، جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 49 میں آیا ہے۔ آپ علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادرزاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السّلام مٹّی سے پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس میں روح پڑ جاتی تھی۔ اِسی طرح آپ علیہ السّلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 32-31 ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝٣١ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ۝٣٢﴾ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کریں۔
- ★ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی 159 ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ۝١٥٩﴾ کی روشنی میں آدابِ معاشرت ومشاورت کی اہمیّت سے آگاہی حاصل کریں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

- ★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ دیجیے۔
- ★ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اَسباق کے اعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیرالانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے منتخب قرآنی الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَةُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 26 تا 27	سُوْرَةُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 102 تا 104	سُوْرَةُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 123 تا 125
سُوْرَةُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 134	سُوْرَةُ اٰل عِمْرٰنَ، آیت 190 تا 194	

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیت 16 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٦

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی آیات 9-8، 38 اور 194-193 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرّہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook